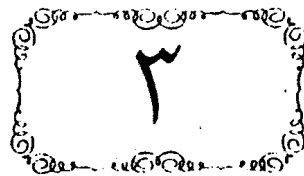


الإقتبسات النورانية



سَيِّدَاتِنَا عَجَبَاتُ جَلِيلَاتِنَا
 ١٤٢٢

۷۸۶

مؤمنين في جماعة !

اے اللہ نا عباد مؤمنين ، اللہ نا
 خليل ، خليل الرحمن ، خليل اللہ ابراهيم في ملّة
 نالوگو ، ابراهيم في ملّة نے تکميل ناکرنا ، ابراهيم
 ناشہزادہ محمد المصطفى چھے ، علي المرتضى چھے .

اھندوؤ و نوحہ نام پڑو چھے توھنيد نا نام سي
 گھنو قریب لاگے چھے ، ھنيد انے ھندو -

ھندو لوگو نازديك دعوة نا حقيقتہ ني واتو
 کہاں سي اوي ؟ برابر ، سوال تو برابر چھے ، مگر کوئی
 ايم کہے کہ دعوة نالوگو پاسے ھندو سي اوي یر غلط چھے ،
 دعوة نالوگو پاس ھندو سي حقيقتہ نتھی اوي ، اھني
 ظاھر دليل سوں ، کہ حقائق نا بيان کرنا کون ؟ کہ
 دُعَاةُ الْيَمَنِ؟ ————— يمن ما کوئی ھندو نوتا .

۲

’امشہور ہے کہ۔

بیت اللہ امام الزمان پر مثل ہے۔
 تو۔ ’اج ہمیں کہئے ہے کہ بیت اللہ کونا او پر مثل ہے،
 دعویٰ کرئے ہے کہ بیت اللہ داعی الستر پر مثل
 ہے، تارے بیت اللہ پر پردہ ہے، داعی الستر نامقام
 نے ڈھانکو ہے، پردہ ہے، جیم رسول اللہ یرنجتن پر
 کساء التطہیر ڈھانکی ہے، تطہیر فی چادر ڈھانکی دیدی،
 تارے لوگو کوئی دیکھی سکے نہیں، یہ مثل بیت اللہ پر
 پردہ ناکی دیدا،

تارے داعی نامقام پر پردہ ناکیا۔
 یعنی۔ اہنے بشر جیوا ظاہر کیدا، کہ لوگو نا ذرمیا
 بشر رہے، مگر کیوا بشر! لطیف معنی!

۲

بَشْرُكَ فِي الْاَنْكُهُو دِيكُهِي نَر سَكِي۔
 بَشْرُكَ نَر تَهِي سَكِي۔
 اِن اِيك مَعْنِي يَر كَر۔
 بَشْرُكَ ، شَر نَا سَا تَهِي نَر تَهِي سَكِي۔

شَر سَا تَهِي كُوِي دِن تَهَا ئِي نَهِيں دَا عِي ، جَر هِي چِي ز
 لَا وِي نَر خِي رَج هُو ئِي ، جِي م تِيں كُ ئِي كَالِي سِنُو۔
 خِي رَج خِي رَج ، خِي رِي ذَكْر ، يَر مَثَل دَعَا تُو نِي قَا ئِم كِي دَا۔



۴

خدایہ ابراہیم نے امر کی دہ کہ ابراہیم پہلی
 حج نی اذان دے ، تارے ابراہیم صفا پر چڑھا ،
 صفا مروء ماجر صفا چھے ، تمہیں حج کدی ایا چھو
 معلوم چھے ، ایک طرف صفا چھے ، ایک طرف مروء
 چھے ، تو۔ صفا مروء ماجر صفا چھے تہ ، انے کان ما
 انگلا موکا ، امثل* ، تہ سی اذان نو دینار کان ما
 انگلا موکے چھے ، بلند اواز تھائے تہ واسطے ، انے
 حج نی نداء کی دی ، جیم خدایہ امر کی دہ تھوتیم ،
 تو تمام مشرق مغرب ماجتنا لوگو ایا یر سگلا
 نے نداء سناوی دیدی ،

(*مولانا لعیر سوئے کان مبارک ما انگلا و موکی نے واضح فو مایون)

۵

تو۔ جر ابراہیم فی اذان سنی تو

لَبَّيْكَ

کہیو، تو اچ بھی اذان نا دینار اذان دے تہ وقت جہ

سُنے تہ کہے کہ **لَبَّيْكَ يَا اَعِي اللّٰهُ**

پچھی لبیک یا رسول اللہ نہ کہیو، لبیک یا داعی اللہ،

موالی ایم ارشاد کرے ہے، کہے ہے کہ

لَبَّيْكَ يَا اَعِي اللّٰهُ

اذان سُنے تو کہو جوئی کہ۔ لبیک یا داعی اللہ،

تارے۔ جہ وقت، ایک وقت لبیک کہیو۔ لبیک

نی ذکر ہے۔ ایک وقت لبیک کہیو تو ایک

حج کرے، بے وار کہیو تو بے وار حج واسطے جائے،

تین وار کہیو تو تین وار، چار وار، دس وار

ڪهيو، ويس وار ڪهيو، جتنو لبڪ، لبڪ
 ڪهتا ڪيا ته مثل حج ني نوندهه تهاتي رهي ڪه اشخص
 حج ڪرسي، ته زمان ما جر پيدا ٿيا هسه ته نه خلا يه
 توسيع ڪري ابي، تارے - حج نو ڪرنا جهان احرام
 باندھه توسون ڪه ڪه « لبڪ اللهم لبڪ » تمين
 هنا حج واسطه جيئي نه ايا هجه، لبڪ ڪهني نه ايا
 هجه حاجيو، چار لبڪ ڪه، چار تو لازم،
 ان لبڪ زور سي ڪه و جوئيے .

تمارا موضع پر مؤمنين ! اعشرة نايام
 هجه، لبڪ ني ذڪر هجه، لبڪ بهي سگلا زور سي ڪهيو.

(☆ جه مثل حاجيو اواز سي لبڪ ڪه هجه يه مثل مجلس لبڪ نا اواز سي گنجو ائي)

مؤمنين ني جماعة !^۷
 تمارا موضع پرسوؤ لے جہان انکھ کھلے پہلے
 کہو کہہ « لبيك اللهم لبيك »
 او پرسی اُترو تو کہو « لبيك اللهم لبيك »
 جو تمنے قافله ملے تو کہو کہہ « لبيك اللهم لبيك »
 موٹرسی جاتا ہوئی لے سامنے موٹر ملے تو کہو
« لبيك اللهم لبيك »

تو۔ مؤمنين ني جماعة !
 تو سون بتاؤے چھ کہ ہمیں کون چھ ، ابراہیم
 ني مِلَّة نا لوگو چھ ، لبيك نا کہنار چھ .

★

اے ہنید!
 آپ کہو چھو کہ قائم کروں چھوں، سترنا
 دوسرے ما تو خونریزی تھی جاسے، خون بہاوے سگلا
 زمین مافساد کرے، اے ہمیں اپنا حد فی تسبیح
 کرئیے چھ، آپ نارب نوحہ کرئیے چھ، تقدیس
 کرئیے چھ،

تارے! آوات ماسوختو؟
 تو - گویا یہ پارچہ ٹھامن ہتو، اہوی شاکتہ
 تھی گئی - اکھو اما، - جب منع چھ کہ حق نا
 دھنی پر کوئی پارچہ ٹھامن نہ کرے،
 منہ نہ کرے کہ ہمیں امر کیدو، ڈائریکٹ

DIRECT - یا - INDIRECT ، رواں نٹھی
 ایم کروو ، تو - منٹا ولیتا ورسولہا -
 تمارا پر منٹا چھ تو اہنی ، خدا ناولی انے خدا نا
 رسول فی ، - تمارو کوئی ہدایت یا کوئی خدمت
 تمارے قبول کرے تو اہنی منٹا چھ ،
 تمارے منٹا اہنا او پر نٹھی ، یہ قبول کرے
 تو - اہنی منٹا چھ ،
 کوئی دل ما ایم لاوے کہ - میں خدمت کیدی
 اہنو مارو کوئی احسان چھ ، مارے منٹا چھ ،
 نہ نہ ہرگز ایم تصور نہ لیجو ،
 اہو خیال نہ پیدا کر جو کہ - منٹا چھ تو اہنی
 چھ ، یہ قبول کرے لے چھ ، اہنی سعی نے قبول کرے

۱۰
 لے چھ، تارے۔ ملائکتہ یہ کہیو کہ۔ ہمیں امر
 کرئیے چھ۔ اہنی معنی یہ کہہ :
 پارچہ ڈھامن کیم کرو چھو!
 تارے بعض یہ کہیو۔ سگلا یہ نتیجی کہیو،
 سو کہیو، کہ۔ 'ادم ناپیشتر جن ہتا، زمین ما
 سگلا یہ اعتراض کیدو، - خُدا یہ اعتراض کیدو،
 کئی فرمایو نہیں، - ایم فرمایو کہہ :
 'إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ'
 تمیں نتیجی جاننا میں جانو چھو
 'ادم نے پہلے اسماء سکھاوی دیدا، نام سکھاوی دیدا
 تہ پچھی ملائکتہ نے فرمایو۔ کہ۔ سگلا نے نام بتاؤ،
 ملائکتہ کہے چھ کہہ : لَا عَلِمْنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا .

۱۱

تمنے بھی ایم کہوں چھوں: 'اسلام فی زندگی،
 'اسلام انے چین، نردشمن فی فکر، نرکوئی چیز فی فکر،
 فکر چھے تویر کر ایک دن خدا نے ملو و چھے،
 نردن سرخروئی چھے تمارا واسطے

تمیں سگلا دعوة نافرزندو منے یاری دو،
 مؤمنین فی جماعه! این امام الزمان فی حضره
 ما پہنچئیے، امام الزمان ایم فرماوے:

اے مؤمنین! ایک عرصہ لگ تمیں
 خدمتہ پر رہیا چھو، تمیں خدمتہ برابر
 کیڈی۔

اپنا مولیٰ امام الزمان فرماوی دے تو۔
 مؤمن نوبیرو پیار چھے۔

★

ملائکتہ کرتا علی بن محمد نی شان عظیم ،
 علی بن محمد نی شان سیدنا حاتم بن ابراہیم ذکر کرے
 ہے ، علی بن محمد بن الولید نے مولانا حاتم یر آپ نا
 شہزادہ علی نے سوچا ، ” اہنے پڑھاؤ تمیں ،
 مارا دکرانے . ” علی بن حاتم چھوٹی عمر ما تھا ،
 سیدنا حاتم یر پوتا نا شہزادہ علی نے سوچا ، ” علم
 پڑھاؤ . ” سیدنا علی نے یروات نی خبر تھی گئی
 تھی کہ سیدنا حاتم نو ارادہ ہے کہ دعوتہ نو امر منے
 سوچے ، آپ نے خبر پڑی گئی ، محمد بن طاہر یر
 کیدی اذکر ، تارے - علی بن محمد یر سونگ کیدو ،
 علی بن محمد نے کہے ہے کہ چلو آپ مارا سا تھے ،
 صنعاء ما ، صنعاء ما رہتا تھا ، تو صنعاء سی حطیب

۱۳

اپن جیئے، سیدنا حاتم ناشہزادہ نے سا قہ لئی نے پدھارا،
علی نے، عرض کییدی کہ :

” مولانا حاتم !

لے کرم نادریا !

لے معجزات ناصاحب !

غلام نی ایک عرض سنو۔ “ مولانا حاتم

کہے چھے کہ ”ہاں، بھائی ! جہ عرض کرو تہ میں

سنو، کیم کہ اپ نو منزلتہ اتنو مھوٹو چھے،

اتنی شان ،

اتنی مکانہ۔ “

تارے۔ کہے چھے علی بن محمد ” مولیٰ !

منے ایم خبر ملی چھے کہ اپ دعوتہ نوا مر مارے طرف

۱۶

سونپو چاهو چھو، صحیح ہے؟
 سیدنا حاتم کہے ہیں کہ ”ہاں برابر،
 مارو ارادة۔ بمشیة اللہ ہے۔ تم نے سونپون۔“
 تارے عرض کرے ہیں کہ:

”مولانا! دیکھیے ہوئے وات کرونگ کہ اپ
 ناشہزادہ علی بن حاتم۔ اہنے اپ یرمنے سونپا،
 میں پڑھایا اپ نافرمان موافق، جتنو علم
 مارا نزدیک ہتوسگلو اہنے اپی دید، تو تمام
 معالم ما ماری مثل تھئی چکا ہے، ہوئے اہا ایک
 شرف زیادہ ہے۔“

مولانا حاتم پوچھے ہیں ”سون شرف؟
 ایک شرف سون زیادہ ہے؟“

۱۵

تو علی بن محمد کہے تھے کہ
یہ تو آپ نا شہزادہ تھے

مولیٰ! لے مولانا حاتم! —
* | آپ اہنے سونیو، انے میں سجدہ کریس! |
مولانا حاتم یہ ذکر کیڈی، فرمایو کہ۔

رسالت ما۔

”دیکھو ملائکتہ نے ’ادم نے سجدہ دیتی
وقت دل ماوات اوی، انے علی
بن محمد کہوا تھے! ملائکتہ کرتا
بر انے برتر تھے.“

* ————— *

(* تخت پر ہاتھ مبارک سی اشارہ کری نے تصویر کھینچی دیدی.)

اهنو اِخْلَاصُ - صِرْفَاءُ بَرَكَاتِ نِي كِهِنِي
 لاوے چھ، تو۔ ارٹھاڑ دعاۃ علی بن محمد رضی نا قبیلۃ
 ما، اهنی مثل تھائی چھ، اهنی ج مثل!
 تو۔ اراہ پر اِخْلَاصِ اِنِ صِفَاءِ.
 دنیا داری کیوی اگھنو دیکھو! گھنوسنو! دیکھو بھی
 گھنو، گھنا لوگو دنیا داری کرتا تھا، کئی نہ رہیو،
 جردین دار تھا، فضل نا صاحبو تھا،
 * اهنانا منا باقی چھ،
 * اهنی دعاۃ نی خدمتہ مذکورہ چھ،
 * اهنادعاۃ نا مرتبہ ما ایا،
 * اِنِ مَعَاجِزِ تِھِیَا، اِنِ مَوْلٰی تِھِیَا،
یہ مثل جہ چھ تہ اِخْلَاصُ!
 *

۱۷

فرزدق سوں کہے چھے نرین العابدین نی مدح ما
 لَوْ يَعْلَمُ الرُّكْنَ مِنْ قَدْ جَاءَ يَلْتَمِسُهُ
 لَخَنَّ يَلْتَمِسُهُ مَا وَطِئَ الْقَدَمُ
 رکن مہی مراد حجر الاسود نی چھے، یر جانے کہ منچہ چومول
 نے نرین العابدین تشریف لایا چھے تو یر امام نا قدم
 چومی لے، امام نا قدم چومی لے، یر کیم یر واسطے کہ
 بیت اللہ الحرام اپتھر نا بنیلا چھے، یر مثل چھے تو —
 مرتبہ الدعوة پر نی نرین السیر بیت اللہ مثل چھے،
حجر اسود داعی نی مراد چھے
 تو یر جانے کہ مارا اقا یر ہاں چھے تو بے ساختہ اہنا قدم
 پر گری جائے اہا کئی عجب نتھی

★

۱۸

تارے خُدا یراگ نے بردّ او سلا ما کرے دیدی،
 - تو - ابراہیم نے خُدا پر بھروسو کتنو - کہ - خدا
 پاسے مانگنا تھی کہ تو منے ام کر .

خدا چاہے تر کرے ، تارے ! مؤمنین !
 امام الزمان ساتھ بھی یر مثل عمل کرے ،
 امام الزمان نے بھی ایم عرض کرے ، اپ چاہو

تر کرو .
 إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيدُ
 میں ایم کہوں ! کہ مارو اکام کری اپو .
 اپ اقا چھو ، اپ مولی چھو ،
 اپ ولی النجمہ چھو ،
 اپو کہ نہ اپو ، اپ مولی چھو ،

۱۹
 نہ اپ تو بھی اپنو شکر، کیم کہ ید حکمتہ،
 اپ تو بھی شکر ہے،
 انے عرض کرے کہ:
 مولیٰ منے توفیق اپو شکر فی،
 ایم اعتقاد رکھے۔



خدا تمہارا مال، ما، مال ما، ویسپار ما
 روزگار ما، دین ما، دنیا ما خدا بڑکتا اچو
 فرزند و ما خدا بڑکتا اچو

انے جہ مؤمن بچارا

خدا یدر سگلی دولتہ اپی

مگر فرزند نہتھی۔

تو تمہیں کیم نہ امید تھی جا

چھو؟ تمہارا مولیٰ ایک کیوا ہے!

حسین نے اولکھو چھو کہ نہیں!



۲۰

جہاد وار متقدمہ ، اہنا اسرار مستورہ
 تھا کوئی دعوت نالوگو ماسی نہایت مرتبہ عالیہ ما پہنچے
 تو بتایا جائے ، یہ رموز محل نادور ما مستجبین چھے اہنا
 کانو پر سنایا جائے چھے ، **اج تمنے سناو اما اوے چھے**
 اسرار سکلا۔

مؤمنین فی جماعۃ ! اگے ادوار نالوگو ، یہ مثل
 سنایا فتا جاتا ، پہلے نادور ما ، اتو محل نودور چھے
 جہ رموز پر ال محل اگاہ چھے ، یہ اگے نالوگو پر اغلال
 ہتاتہ عکلی ناغلامو پر اغلال نتھی ، اہنا پر اغلال
 سوں ہوئے ، اتو علی ناغلامو چھے ، تام کشف تھئی گیا۔



۲۱

ہر مفترض الطاعة نے پوتانا
منصوص نے قائم کروانو خدا امکان
کری آپے چھے .
نص کری نے ج گذرے .

★

مؤمنین مؤمنات انے اہنا چھوٹا چھوٹا
فرزندو جب فی طرف دن انے رات ماری لگنی
چھے ، یہ سگلا نے خُدا اباد اباد راکھے ،
یہ سگلا فی دُعاء خُدا سنی لیجو
یہ سگلا نا دلو ماجر جب امیدو ہوئی ، تر نے
خُدا بر لئی او جو ، مرد ہوئی ، بیرو ہوئی ،
چھوٹا چھوٹا فرزندو ہوئی اہنی جب جب اُمید ہوئی

۲۲

طرح طرح فی سگلی امید خدا تعالیٰ بر لئی اوجو،
انے ماری ہر نیک دعاء ما اھنے بہا گیدار کرجو

انے میں ایم دعاء کروں چھوڑ :

سجدة دئی دئی نے دعاء کروں چھوڑ

اے پروردگار ! تو مؤمنین مؤمنات فی -

دعاء خدا مستجاب کرھے ، امام الزمان فی حرمتہ

سی انے یربرکات نے قیامت نادن لگ جاریہ متصلہ متسلستہ راکھے۔

دشمنو یر گھنا ظلم کیدا ، انا لله وانا الیہ

راجعون ، اسگلا بند یوان چھے ، رسول الله .

نا حرم سگلا اہ و زار ی کری رہیا چھے ، چھوٹا

بچہ و روئی رہیا چھے ، محمد الباقر نا ہاتھ ما بھی -

- امام چھے - رستی بانڈھی چھے ،

۲۳

چھوٹا چار ورس ناھتا محمد الباقر، دشمنو
 یسر سبی بانڈھی چھے، یر نداء دے چھے:
 . ارے باواجی صاحب!
 . ارے مھوٹا باواجی صاحب حسین!
 . اے ابا عبد اللہ الحسین!
 . اے نانا رسول اللہ!
 . اے قبلہ گاہ علی المرتضیٰ!
 اپنا چھوٹا دکرا نے پرامی لو، ایم نداء پر
 حرم عجب شان سبی اہ و زاری کرے چھے.
 اہ! نزیب خیمہ نا باھرایا.... دیکھے چھے سون
 کہ شمرا یو، انے ماں جایا بھائی حسین فی دائرھی پکری
 نے بوٹھا خنجر پھراوے چھے.